F. 6-4 (Edit) /2018 NCPUL Press release

jk"Vh; mnw Hkk"kk fodkl ifj"kn

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

National Council for Promotion of Urdu Language

Ministry of Human Resource Development

Government of India

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail. : urduduniyancpul@yahoo.co.in
: publicrelation.ncpul@gmail.com

فروغ اردو بھون

Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated: 26/03/2018

اردو زبان میں پوری دنیا کے مسائل کا حل موجود: پروفیسر ارتضیٰ کریم

اس کانفرنس کے ذریعے ہماری خارجہ پالیسی کو ایک نئی جہت ملے گی: ڈاکٹر حمید اللہ بھٹ

زبانوں کے مسائل اور عالم کاری، تصوف اور امن عالم، معاصر دنیا اور اردو زبان وادب کے مسائل پر کانفرنس میں فوکس

قومی اردو کونسل کی پانچویں عالمی اردو کانفرنس کا اختتام

نئی دہلی: اسکوپ آڈیٹوریم، لودھی روڈ، نئی دہلی میں منعقدہ قومی اردو کونسل کی پانچویں عالمی اردو کانفرنس کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے قومی اردو کونسل کے سابق ڈائرکٹر ڈاکٹر حمید اللہ بھٹ نے کہا کہ قومی اردو کونسل نے عالمی اردو کانفرنس کا انعقاد جس مقصد کے لیے کیا تھا اس مقصد میں اسے مکمل طور پر کامیابی ملی کیونکہ یہ کانفرنس اردو کا اعلان نامہ ہے اور یہ حکومت کے منشور کے مطابق ہے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ یہ کانفرنس صرف اردو کے لسانی یا ادبی مسائل پر نہیں بلکہ اس کا ہماری خارجہ پالیسی سے بھی ایک گہرا رشتہ ہے۔ اور اِس کانفرنس کے ذریعے ہماری خارجہ پالیسی کو بھی ایک نئی جہت ملے گی۔ یہ کانفرنس پوری دنیا کو پیغام دینے میں کامیاب ہے کہ ایک ایسا ملک جہاں اکثریت غیر اردو داں طبقے کی ہے وہاں بھی یہ زبان آٹھویں شیڈول میں شامل ہے اور وسیع تر دائرہ کار میں اپنا کام کر رہی ہے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ اس کانفرنس کے تین بڑے موضوعات تھے۔ زبانوں کے مسائل اور عالم کاری، تصوف اور امن عالم، معاصر دنیا اور اردو زبان وادب۔ اور ان تینوں موضوعات کے ذریعے اردو زبان ہندوستان کے بہت بڑے مقصد کی تکمیل کر رہی ہے اور یہ بتا رہی ہے کہ اردو صرف کلاس روم یا شاعری تک محدود نہیں ہے بلکہ وہ سوشل اسپیکٹرم تک حاوی ہے۔ یہ کانفرنس اردو اور ہندوستان دونوں کی ضروریات کی تکمیل کرتی ہے۔ اس موقعے پر قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر پروفیسر ارتضیٰ کریم نے سبھی مہمانان اور غیر ملکی مندوبین کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اس کانفرنس میں مقالہ نگاروں نے بہت ہی فکر انگیز مقالے پڑھے جس سے اردو زبان کی وسعت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اپنے ملک اور مٹی سے اردو زبان کی جو گہری وابستگی ہے وہ جگ ظاہر ہے۔ ہمارے ادیبوں نے تہذیبی معاشرتی اقدار کی بقا کے تحفظ کے لیے جو کوششیں کی ہیں وہ قابل قدر ہیں اور اردو علاقائی یا مذہبی بنیاد پر نہیں بلکہ تہذیبی بنیاد پر پوری دنیا میں اپنا وقار اور اعتبار قائم کیے ہوئے ہے اور اس زبان میں پوری دنیا کے مسائل کا حل موجود ہے۔

کانفرنس کے تیسرے دن مقالات کے سیشن میں زیادہ تر دانش وروں اور ادیبوں نے اردو زبان و ثقافت اور موجودہ عالمی مسائل کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ معاصر دنیا میں انسانی حیات و کائنات سے جڑے ہوئے تمام اہم مسائل اردو زبان وادب کے شعور و احساس کا حصہ رہے ہیں۔ گلوبلائزیشن نے جن مسائل کو جنم دیا ہے ان مسائل کی تفہیم و تعبیر کے لیے اردو زبان میں وافر مواد موجود ہے۔ اردو نے صرف علاقائی یا قومی مسائل ہی نہیں بلکہ عالمی مسائل کو بھی اپنی تخلیقی فکر و دانش کا موضوع بنایا ہے۔ تہذیبی تصادم، دہشت

گردی گلوبل وارمنگ، نسلی اور صنفی امتیازات، نیوکلیائی ہتھیار، مہلک امراض یہ اور اس طرح کے دیگر مسائل اردو کی تمام اصناف کا موضوع بنتے رہے ہیں اور ان کے تعلق سے بہت سی شاہکار تحریریں اردو نے پوری دنیا کو دی ہیں اور عالمی مسائل کی تفہیم و تعبیر میں اردو زبان وادب کا کردار بہت ہی اہم اور فعال رہا ہے۔ اس کانفرنس میں مختلف ممالک میں اردو زبان وادب کی صورت حال کے حوالے سے بھی مقالہ نگاروں نے اظہارِ خیال کیا اور یہ واضح کیا گیا کہ اردو صرف گل وبلبل یا جام و مینا کی زبان نہیں ہے۔ اس میں تمام سماجی، معاشی اور سیاسی امور کا احاطہ کیا گیا ہے اور وقت کی نبض پر اردو زبان وادب کا ہاتھ ہے۔ کثیر علومی دور میں صرف ادبی زاویے سے نہیں بلکہ سماجی، ثقافتی زاویے سے بھی ہمیں گفتگو کی ضرورت ہے اور اس کانفرنس میں تمام تناظرات اور زاویوں کا احاطہ کرتے ہوئے تمام عالمی مسائل پر اردو زبان وادب کے حوالے سے باتیں کی گئیں۔ اختتامی اجلاس کی مجلس صدارت میں محترمہ منوری بیگم، پروفیسر قدوس جاوید، پروفیسر عتیق اللہ، پروفیسر معراج میر، نند کشور وکرم اور ڈاکٹر حمید اللہ بھٹ جیسی معتبر شخصیات تھیں۔

سمینار کے پہلے سیشن میں احمد جاوید، تنویر حسین، اسلم جمشید پوری، رحمت علی، کلیم ضیا، الطاف حسین، محمود الاسلام، زاہد الحق، مسز حفصہ، ڈاکٹر دبیر احمد، عتیق انظر، مہتاب قدر، ابوذر ہاشمی نے مقالے پڑھے۔ اس کی مجلس صدارت میں خواجہ عبدالمنتقم، پروفیسر قاضی عبیدالرحمٰن ہاشمی، عنایت حسین عیدن، سید فیصل علی، امتیاز احمد کریمی، مشتاق احمد اور شہاب الدین احمد تھے۔ جبکہ نظامت کے فرائض انجم عثمانی نے بحسن و خوبی انجام دیے۔

اختتامی اجلاس کے بعد مشہور ڈرامہ 'میں اردو ہوں' پیش کیا گیا جسے ناظرین نے بہت پسند کیا۔

اس کانفرنس میں سرکردہ شخصیات کے علاوہ طلبا اور طالبات کی بڑی تعداد موجود تھی۔ مندوبین اور مہمانان نے قومی اردو کونسل کے حسن انتظام اور موضوع کی معنویت کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے موضوعات پر پورے ہندوستان میں قومی اردو کونسل کی طرف سے سمینار کا انعقاد کیا جانا چاہیے۔

(رابطہ عامہ سیل)

فوٹو کے کیپشن: (1) 9389: کانفرنس میں مدعو ملکی وغیر ملکی مندوبین کا گروپ فوٹو

(2) 9365: دائیں سے: محترمہ منوری بیگم، پروفیسر عتیق اللہ، پروفیسر قدوس جاوید، پروفیسر معراج میر، پروفیسر ارتضیٰ کریم، نند کشور وکرم اور مائک پر خطاب کرتے قومی اردو کونسل کے سابق ڈائرکٹر ڈاکٹر حمید اللہ بھٹ